M.G.V.C. Arts, Commerce & Science College
MUDDEBIHAL
-586212
Dt: Vijayapur.

2021
(جنوری۔مارچ)

علم کا مطالعہ پابندی سے کرنا چاہئے اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ آدمی ہمیشہ علم میں مشغول رہے۔ (امام غزالی)

لفظوں کے دانت نہیں ہوتے مگر یہ کانٹ لیتے ہیں (اشفاق احمد)

پرانی نیکیاں کیوں بیٹھ گئی تھیں (خلیل جبران)

وہ گھر جس میں کتابیں نہیں اس جسم کی مانند ہے جس میں روح نہ ہو۔ (سقراط)

ہوں کہ پرانی نیکیاں ... واقف ہوں ... (عبدالواحد بن زید)

صاحب اخلاق گروانے جاؤ۔

نئی نیکیاں وہی لوگ رکھ سکتے ہیں جو اس راز سے واقف ہیں تا کہ تم بھی صاحب اخلاق گروانے جاؤ۔

تم ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھو جو درس سلوک دیتے ہیں

لگن سے علم حاصل کرو، لگن کی کمی سے علم کھو جاتا ہے۔ (مہاتما بدھ)

جیسے وضو سے مقصود طہارت ہے اسی طرح علم سے مقصود عمل ہے۔ (حضرت محمود نصیر الدین چراغ)

علم کا کمال یہ ہے کہ پڑھتے پڑھتے اس درجہ پر پہنچ جاؤ کہ بالآخر تمہیں یہ کہنا پڑے کہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔ (سیدنا علی ہجویری)

زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔ (حافظ شیرازی)

جان کا صرفہ ہو تو ہو لیکن
صرف کرنے سے علم بڑھتا ہے
عبدالعزیز خالد

ابتدا یہ تھی کہ میں تھا اور دعویٰ علم کا
انتہا یہ ہے کہ اس دعوے پہ شرمایا بہت
جگن ناتھ آزاد

ادب تعلیم کا جوہر ہے زیور ہے جوانی کا
وہی شاگرد ہیں جو خدمت استاد کرتے ہیں
چکبست برج نرائن

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا
شیخ ابراہیم ذوق

علم کی ابتدا ہے ہنگامہ
علم کی انتہا ہے خاموشی
فردوس گیاوی

یا رب! دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے
پھر وادی فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے
پھر شوق تماشا دے، پھر ذوق تقاضا دے
اقبال

حد سے بڑھے جو علم تو ہے جہل دوستو
سب کچھ جو جانتے ہیں وہ کچھ جانتے نہیں
خمار بارہ بنکوی

اعتراف

مدیر اعلیٰ
پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی

RISALA
AETERAF
Quarterly (January-Mrach)

رسالہ
اعتراف
سہ ماہی 2021
(جنوری۔مارچ)

ISSN 2395-5449

Arts, Commerce & Science College
MUDDEBIHAL
-586212
Dt: Vijayapur

Chief Editor
Professor Zia Ur Rahman Siddiqui
Department of Urdu,
Ali garh Muslim University, Ali Garh.

Editor
Dr. Md. Mustafa Khairi
H.O.D Dept of Arabic ,
Sir Sayyed College of Arts,Commerce & Science, A'Bad.

مدیر اعلیٰ
پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی
شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

نائب مدیر
ڈاکٹر محمد مصطفیٰ خیری
صدر شعبہ عربی، سرسید کالج، اورنگ آباد

چیئرمین
ڈاکٹر شیخ کبیر احمد
(پرنسپل، سرسید کالج آف آرٹس، کامرس اینڈ سائنس، اورنگ آباد)

مجلس ادارت
منور پیر بھائی
(اعظم کیمپس پونا)
پرورفیسر سید محمد ہاشم
(سابق صدر شعبہ اردو، علی گڑھ ملسم یونیورسٹی، علی گڑھ)
پروفیسر رفعت النساء
چیئرمین، بورڈ آف اسٹڈیز، یونیورسٹی آف میسور
پروفیسر حمید سہروردی
سابق صدر شعبہ اردو، گلبرگہ یونیورسٹی، گلبرگہ
پروفیسر غیاث الدین
صدر شعبہ اردو، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، کشمیر
پروفیسر یوسف عامر
سابق وائس چانسلر، جامعتہ الاظہر، مصر
پروفیسر قاضی حبیب
صدر شعبہ اردو، مدراس یونیورسٹی، چنئی
نورالحسنین
فکشن نگار، اورنگ آباد
ڈاکٹر ناصرہ بصری
صدر شعبہ اردو، راجستھان یونیورسٹی
ڈاکٹر علی بیات
شعبہ اردو، تہران یونیورسٹی، تہران
ڈاکٹر فرزانہ اعظم لطفی
شعبہ اردو، تہران یونیورسٹی، تہران
ڈاکٹر کیرتی مالینی جاوٗلے
صدر شعبہ اردو، ڈاکٹر بام یونیورسٹی، اورنگ آباد

مشمولات

اداریہ	پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی	
کالج کا تعارف	ڈاکٹر شیخ کبیر احمد	
شعبہ عربی ایک تعارف	ڈاکٹر محمد مطفیٰ خیری	
شعبہ اردو ایک تعارف	ڈاکٹر صدیقی صائم الدین	
مضامین		
۱۔اُردو زبان وادب کی تدریس	ڈاکٹر صدیقی افروزہ خاتون مجیب الحسین	01
۲۔تدریس زبان اُردو میں جدید تکنالوجی کا استعمال	ڈاکٹر عبدالرحیم اے۔ملاّ	04
۳۔تلگو زبان پر اردو کے لسانی اثرات	ڈاکٹر شاہ جہاں بیگم گوہر کرنولی	06
۴۔اردو زبان کے فروغ میں انجمنوں، تنظیموں اور اداروں کا کردار	غلام نبی کمار	09
۵۔اسکولوں میں اردو زبان کی تدریس کے مختلف طریقے	ڈاکٹر غوث النساء	11
۶۔اردو کی تہذیبی وسماجی قدریں	ڈاکٹر شافعہ	14
۷۔دورحاضر میں اردو تدریس: اہمیت، مسائل وعصری تقاضے	ڈاکٹر محمد امین میر	16
۸۔اکیسویں صدی۔۔۔اور ندائے اُردو	حارث حمزہ لون	18
۹۔عصرِ حاضر میں اردو کی درس وتدریس کی راہ میں رکاوٹیں	شعیب احمد وانی	22
۱۰۔اردو مدرس کے اوصاف	سریا احمد بٹ	24
۱۱۔اردو درس وتدریس میں جدید ٹیکنالوجی کا حصّہ	گلنارا خاتون	26
۱۲۔شعر انقلاب کے ارتقاء میں طاہرہ صفارزادہ کی خدمات	آسیہ مصطفیٰ	28
۱۳۔کشمیری ادب میں اقبالیاتی فلسفہ اور فن کے اثرات	قمرالزمان	32
۱۴۔نورشاہ: حیات وشخصیت کے آئینے میں	محمد مصطفےٰ بیگ	34
۱۵۔ریاست جموں وکشمیر میں اردو کا فروغ	جاوید احمد نجار	38
۱۶۔اردو ایک زندہ زبان	ڈاکٹر محمد مصطفیٰ خان	41
۱۷۔اقبال اور اردو	ڈاکٹر صدیقی صائم الدین	44

کمپوزنگ، ایڈیٹنگ وڈیزائنگ: ڈاکٹر صدیقی صائم الدین

ISSN 2395-5449

تدریس زبان اُردو میں جدید تکنالوجی کا استعمال

M.G.V.C. Arts, Commerce & Science College MUDDEBIHAL -586212 Dt: Vijayapur.

ڈاکٹر عبدالرحیم اے۔ ملاّ

کسی بھی ملک وقوم کی زبان اس کی پہچان ہوتی ہے اور ملک وقوم کی ثقافت اور معاشرت کو اُجاگر کرنے میں زبان اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اردو ادب میں شاعری کی ہو یا فکشن نگاری میں بامکال ادبی شخصیات پائی جاتی ہیں۔ ماضی میں اُردو کی ترقی وترویج کیلئے بہت سی تحریکیں بھی چلائی گئیں لیکن موجودہ دور پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کے لئے اردو ادب ثانوی حیثیت اختیار کر گیا ہے اور چند لوگ جو اُردو ادب کو پڑھنے کا شغف رکھتے ہیں۔ آج کے اس دور میں اتنا وقت نہیں کہ لائبریریوں میں جا کر اپنی پسندیدہ کتب کو چھانٹ پھٹک کر سکیں۔ لیکن آج کے اس انٹرنیٹ اور سمارٹ فونز کے دور میں الیکٹرانک بکس نے اس پریشانی سے ہمیں نجات دلا دی ہے۔ الیکٹرانک بکس سے مراد وہ کتب ہیں۔ جنہیں بآسانی دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھ کر کمپیوٹر اور سمارٹ فونز کے ذریعے پڑھا جا سکتا ہے جسے ہم ای۔ ریڈنگ کا نام دیتے ہیں۔ اُردو ادب کو لوگوں میں عام کرنے کے لئے ویسے تو مختلف ویب سائٹس پر ہمیں اسکین کی ہوئی کتب دستیاب ہیں۔ جنہیں پڑھتے ہوئے ہمیں خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس دشواری سے چھٹکارا پانے کے لئے حال ہی میں سمارٹ فون ایپ کتاب کا آغاز کیا گیا۔ کتاب پہلا سمارٹ فون، ای ریڈر اور ای پبلشر ایپ ہے جس نے اردو ادب اور ٹیکنالوجی کو ہم آہنگ کیا۔ اور جو کے عالمی رائج شدہ ای۔ ایپ فارمیٹ پر مشتمل ہے۔ کتاب سے نہ صرف پڑھنے والے مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ یہ مصنفین کے لئے بھی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس سے وہ جملہ حقوق کی مکمل پاسداری کے ساتھ اپنی کتب لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

ویسے تو ہمیں اُردو ادب کے حوالے سے انٹرنیٹ اور اینڈرائیڈ پر بہت سی کتب مل سکتی ہیں لیکن کتاب کی چند خصوصیات ہیں جو اسے دوسروں سے ممتاز بناتی ہیں۔ کتاب میں ہم رسم الخط اور پس منظر کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کر سکتے ہیں۔ رات کو مطالعہ کرنے کے شوقین افراد اب انداز شب کے ذریعے کمرے کی روشنی بند کر کے آنکھوں کو تکلیف دیئے بغیر بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ فہرست مضامین میں سے کسی بھی باب پر بآسانی ایک ٹیپ سے جایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آخری بار ایپ کھولتے وقت جو کتاب جہاں تک پڑھی تھی دوبارہ ایک کھولنے پر وہیں سے شروع کی جا سکتی ہے۔ دوسری ایپس کے برعکس کتاب میں سوشل میڈیا شیئرنگ کا نیا انداز ہے۔ جس کے ذریعے ہم اپنی پسند کی عبارت منتخب کر کے اپنے احباب کے ساتھ تصویری شکل میں شیئر کر سکتے ہیں۔ اُردو ادب کے ساتھ ساتھ انگریزی ادب کے شوقین افراد کی اخلاقی اقدار کو سنوارنے کا اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ کتاب کی ای۔ پبلشنگ اور ای ریڈنگ کے ذریعے اُردو ادب کو لوگوں میں عام کرنے اور اس کی حفاظت کی کاوش یقیناً قابل ستائش ہے۔ اور اس کے ذریعے ڈیجیٹل سطح پر اردو زبان کی ترقی کے نئے در وا ہونگے۔

تدریس میدان میں جدید اُردو ٹکنالوجی کا استعمال کیسے کریں:

اُردو تدریس میں ٹکنالوجی کے استعمال سے قبل ہمارے اساتذہ، طلباء کے ساتھ اور کالجوں میں کون کونسے ٹیکنالوجی کے وسائل موجود ہیں۔ کمپیوٹر اور اسمارٹ فون اب ٹیکنالوجی کے دو اہم ذرائع کے طور پر ہمارے سامنے دستیاب ہیں۔ جب کہ کالجوں میں اسمارٹ کلاس اور ای۔ کلاس روم اور کمپیوٹر لیب کی سہولتیں طلباء اور اساتذہ دونوں کو دستیاب ہیں۔ اردو اساتذہ کو اپنے گھر میں کمپیوٹر اور دوران سفر یا کالج میں لیپ ٹاپ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ اسمارٹ فون تو اساتذہ اور طلبا دونوں استعمال کرتے ہیں۔ ان دونوں مختلف موبائیل کمپنیوں نے انٹرنیٹ کی بدولت انٹرنیٹ ڈاٹا بھی۔ آفر مقدار میں سبھی کو دستیاب ہے اور انٹرنیٹ کے سرچ انجن گوگل کے دعوے یہاں سب کچھ ملتا ہے۔ انٹرنیٹ کو اگر تعلیم کے لئے استعمال کیا جائے تو بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے وسائل کمپیوٹر اور اسمارٹ فون کی دستیابی کے بعد جب اس میں اردو کے استعمال کی بات آتی ہے تو سب سے پہلے اردو اساتذہ اور پھر طلبا کو یہ معلوم رہنا چاہیے کہ اب کمپیوٹر کے کسی بھی حصے میں یعنی ایم ایس آفس کے کسی بھی پروگرام میں اردو یونیکوڈ نظام کے بدولت اردو لکھی جا سکتی ہے۔ اردو میں ایم ایس آفس ورڈ فائل بنائی جا سکتی ہے۔ اردو میں پاور پوائنٹ کے ذریعے اسباق تیار کئے جا سکتے ہیں اور کسی بھی قسم کا کام اُردو میں کیا جا سکتا ہے۔ کمپیوٹر میں اردو فانٹس شامل کرنے کے لئے اُردو نستعلیق فانٹس ایم بلال ایم کی ویب سائٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جہاں پاک اُردو انسٹالر پر کلک کرنے سے فائل ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔ پروگرام سیٹ اپ کرنے اور سسٹم ری اسٹارٹ کرنے کے بعد نیچے ٹاسک بار کے دائیں جانب En اور UR دکھائی دے گا۔ آپ کو اُردو لکھنا ہے تو UR منتخب کرتے ہوئے اردو لکھ سکتے ہیں۔ پہلے کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے لئے ان پیج سافٹ ویئر استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ ایک تصویری سافٹ ویئر ہے اور انٹرنیٹ سرچنگ میں کام نہیں آتا۔ اس لئے اب کمپیوٹر میں جو بھی مضامین وغیرہ لکھے جا رہے ہیں۔ وہ سب ایم ایس ورڈ میں یونیکوڈ نظام کے تحت نستعلیق فانٹس استعمال کر کے لکھے جا رہے ہیں۔ فون میں اُردو لکھنا کمپیوٹر کی بہ نسبت آسان ہے۔ گوگل پلے اسٹور سے سوفٹ کی یا کوئی بھی اردو کی بورڈ ڈاؤن لوڈ کر کے اُردو لکھا جا سکتا ہے۔ سوفٹ کی میں یہ سہولت ہے کہ انگریزی کی طرح اُردو میں بھی اوپر الفاظ کو پیش قیاسی کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک مرتبہ آپ نے اردو ٹائپ کیا اگلی بار ار لکھتے ہی اردو دکھائے گا۔ جسے منتخب کرنے سے اُردو ٹائپ ہو جائے گا اس طرح آپ پہلی مرتبہ جو بھی لفظ لکھیں گے وہ سافٹ ویئر کی میمری میں محفوظ ہوتا جائے گا اور آگے تیز رفتاری سے ٹائپ کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اُردو ٹائپ میں دشواری ہے۔ ان کے لئے گوگل نے نئی سہولت گوگل وائس ٹائپنگ کو شروع کی ہے پہلے یہ سہولت انگریزی میں بھی اب

ISSN 2395-5449

بشمول اُردو تمام بڑی زبانوں میں آواز کی مدد سے ٹائپ کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے فون سیٹنگ میں گوگل وائس ٹائپنگ میں صرف اردو بھارت منتخب کرتے ہوئے ہم فیس بک، واٹس ایپ یا فون کے کسی بھی پیغام میں آواز کی مدد سے اردو ٹائپنگ کر سکتے ہیں۔ یعنی آپ درست لفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر واضح آواز میں اردو بولیں تو آپ کے کہے گئے الفاظ اردو میں ٹائپ ہوتے جائیں گے۔ غلط الفاظ کو درست کرنے کی بھی سہولت موجود ہے۔

تدریس میں انٹرنیٹ کا خاص مقام :

آج کے دور میں تدریسی میدان میں انٹرنیٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کی عام آدمی تک رسائی سے بہت سی سہولتیں عام ہو گئی ہیں اور آج آن لائن خدمات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ تعلیمی ادارے بھی آن لائن درخواستیں وصول کر رہے ہیں اور طلباء کو مختلف مسابقتی امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی آن لائن فراہم کر رہے ہیں۔ اسی آن لائن سہولت کو تدریس میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور آوٹ سورسنگ خدمات کے ذریعے طلباء کو خانگی ٹیوشن فراہم کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے کسی ایک مقام پر رہنے والا ایک قابل استاد دنیا کے کسی بھی گوشے میں موجود اپنے شاگرد کو ایک تیز رفتار کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کنیکشن کی بدولت آن لائن ٹیوشن پڑھا سکتا ہے۔ اور یہ سہولت ان دنوں مقبول بھی ہو رہی ہے۔ اگر ہماری ہی بات کی جائے تو جب ملک میں مارچ مہینہ کے آخر میں کرونا جیسی وباء (بیماری) سارے عالم میں پھیلی ہوئی تھی تو ہمارے ملک ہندوستان میں بھی جنگل کی آگ کی طرح یہ بیماری پھیلی ہوئی تھی۔ ساری عوامی زندگی درہم برہم ہو گئی۔ سارے تعلیمی ادارے بند ہو گئے تو حکومت نے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے طلباء کو آن لائن کلاسس کا اہتمام کرنے کا حکم جاری کیا تو سارے ملک کے تعلیمی ادارے جیسے یونیورسٹیاں، کالجس اور پرائمری اسکولوں نے انٹرنیٹ کا سہارا لیتے ہوئے تدریسی میدان میں انٹرنیٹ کے سہارے آن لائن کلاسس لینے پر مجبور بھی ہوئے اور کامیاب بھی ہوئے۔ ہمارے قابل اردو کے اساتذۂ کرام نے اپنی اردو کی کلاسس ٹیلی گرام، یوٹیوب، گوگل کلاس روم، زوم ایپ، ویب ایکس کے ذریعے طلباء میں اردو کلاسوں کا اہتمام کیا۔ اور طلبہ بھی پوری طرح ان کلاسوں میں شمولیت اختیار کی۔ جس سے طلباء میں ٹکنالوجی کا استعمال بھرپور کیا گیا اور ان کے معلومات میں کافی اضافہ حاصل ہوا۔

یہ جدید ٹکنالوجی تو ہی ہے جو امسال تدریسی میدان میں اردو کی کافی مقبولیت آن لائن پر کئی سینکڑوں قومی اور بین الاقوامی وبینار منعقد کئے گئے اور آج بھی جاری ہے جن سے ہمارے اردو ادب میں کئی شخصیات اسکالرس اپنے اپنے اظہارِ خیال کرنے کا موقع عطا کیا۔ ہم نے اردو ادب میں ہر موضوع پر ہر عنوان پر قومی و بین الاقوامی سطح پر وبینارس کر کے یہ ثابت کیا کہ اردو والے بھی جدید ٹکنالوجی کے میدان میں دوسری قوم کے برابر شریک ہوئے ہیں۔ اور ٹکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے تدریسی میدان میں اردو ادب کی ترقی نظر آ رہی ہے۔

ٹکنالوجی اور اُردو :

اُردو ایک عالمی زبان ہے۔ اردو زبان کی گنگا جمنی تہذیب، اُردو غزل اور اُردو زبان کی ہمہ گیریت نے اسے بلاشبہ دنیا بھر کی مقبول اور پسندیدہ زبان بنا دیا ہے۔ پہلا اُردو زبان اور تعلیم ریڈیو اور ٹیلی ویژن تک محدود تھی۔ ان دنوں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے سہارے اس کے دائرہ کار ورلڈ وائیڈ ویب کے ذریعے بڑھ گیا ہے۔ ای ٹیوشن، ای لرننگ، ای ایجوکیشن، آڈیو ویڈیوس، ای میل وغیرہ کے ذریعے انسان نے دنیا کو مٹھی میں بند کر دیا ہے۔ اس زبان نے سائبر اسپیس میں بھی اپنے قدم جمائے ہیں اور ٹیکنیکی وسائنسی ترقیات سے ہم آہنگ ہوئی ہے۔ سائبر اسپیس ایک جدید تصور ہے۔ اگر آپ کسی پرانی لغت میں (Cyberspace) کی اصطلاح کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں گے تو ظاہر ہے کہ یہ وہاں نہیں ملے گی لیکن نئی لغات میں اس اصطلاح کے بارے میں وضاحتیں مل جاتی ہیں۔

انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی ہمہ جہت افادیت کے پیش نظر اگر اُردو، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی طرف دیکھتے ہیں تو انٹرنیٹ تمام وسعتوں کے باوجود اُردو دنیا کے لئے بہت زیادہ بہرہ مند ثابت نہیں ہو رہا ہے۔ کیونکہ اس کی وسعتوں کے اعتبار سے اُردو میں اس کا استعمال محدود ہے۔ انٹرنیٹ پر جہاں دنیا کے تمام علوم سے متعلق اعلیٰ معیار کے مواد بڑی مقدار میں ہے۔ وہاں اردو زبان وادب کے حوالے سے ویب سائٹس کی تعداد اور معیار بہت حوصلہ افزا نہیں ہیں مگر یہ خوشی کی بات ہے کہ ہماری اُردو زبان بھی اس قابل اور اس لائق ہو چکی ہے کہ وہ جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہو سکے۔ اس کے علاوہ اردو شعر وادب کی ترقی وترویج میں فیس بک، ٹویٹر اور سوشل میڈیا اور نیٹ ورک سائٹس اور بلاگس نے اردو شعراء وادباء کو روبرو کر دیا ہے۔ انفارمیشن ٹکنالوجی نے دنیا کو ایک عالمی گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔

☆

ڈاکٹر عبدالرحیم اے۔ ملّا
اسیسٹنٹ پروفیسر۔ صدر شعبہ اردو
MGVC آرٹس، کامرس اینڈ سائنس کالج مدے بہال ضلع۔ وجے پور (کرناٹک)

Dr.AbdurRahim.AMulla
Asst. Prof_ Head department of Urdu
MGVC Arts. Com & Science College
Muddebihal - 586212
Dis. Vijaypur-State: Karnataka
Mobile No - 9448268723
email-ID - rahimsirm@gmail.com

☆☆☆

Arts, Commerce & Science College MUDDEBIHAL -586212 Dt: Vijayapur.

رھبر ایجوکیشنل، کلچرل اینڈ ویلفئیر سوسائٹی، اورنگ آباد

سر سید کالج آف آرٹس کامرس اینڈ سائنس

(اینڈ پوسٹ گریجویشن سینٹر)

روشن گیٹ ، اورنگ آباد، مہاراشٹر ، انڈیا

وابستہ: ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ آباد، مہاراشٹر، انڈیا۔۴۳۱۰۰۴

sirsayyedcollege@rediffmail.com

ایک روزہ علمی سیمینار

بتاریخ ۱۸/ جنوری ۲۰۲۱ء

Certificate

Q7BXO0-CE000068

بعنوان دورِ حاضر میں اُردو تدریس

اہمیت، مسائل وعصری تقاضے

On **URDU PEDAGOGY IN MODERN ERA**
Importance,Issues and Requirements

This is to Certify that Dr./Mr./Miss Dr.ABDURRAHIM.A.MULLA

Proff. / Asso. Proff. /Asst. Proff. of MGVC Arts,Commerce and Science College Muddebihal

Has Participated • In Urdu Pedagogy in Modern Era -Impotence, Issues & Requirements.

Chief Patron
Dr. Shamama Parveen
Chairperson, Rehbar Educational,Cultural & Welfare Society, Aurangabad, India.

Principal /Patron
Dr. Shaikh Kabeer Ahmed
Principal, Sir Sayyed College of Arts,Commerce & Science,Aurangabad.India.

Convener
Dr. Mohammed Mustafa Khairi
H.O.D Dept.Of Arabic
Sir Sayyed College of Arts,Commerce & Science,Aurangabad,India.

Co-Convener
Dr. Siddiqui Saimuddin
Assistant Professor Dept.Of Urdu
Sir Sayyed College of Arts,Commerce & Science,Aurangabad,India.

Made for free with Certify'em